

UNIVERSITY OF CAMBRIDGE INTERNATIONAL EXAMINATIONS  
General Certificate of Education  
Advanced Subsidiary Level and Advanced Level

URDU

8674/04  
9686/04

Paper 4 Texts

May/June 2005

2 hours 30 minutes

Additional Materials: Answer Booklet/Paper

**READ THESE INSTRUCTIONS FIRST**

If you have been given an Answer Booklet, follow the instructions on the front cover of the Booklet. Write your Centre number, candidate number and name on all the work you hand in. Write in dark blue or black pen on both sides of the paper. Do not use staples, paper clips, highlighters, glue or correction fluid.

Answer any **three** questions, each on a different text. You must choose one question from Section 1, one from Section 2 and one other.

Write your answers in **Urdu** on the separate answer paper provided.

You should write between 500 and 600 words for each answer.

Dictionaries are not permitted.

You may take unannotated set texts into the examination.

All questions in this paper carry equal marks.

You are advised to divide your time equally between your answers.

At the end of the examination, fasten all your work securely together.

جواب لکھنے سے پہلے مندرجہ ذیل ہدایات پڑھ لیں۔

اگر آپ کو جواب لکھنے کی کاپی مہیا کی گئی ہے تو سرورق پر دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔ اپنا نام، سینٹر نمبر اور امیدوار کا نمبر ہر جوابی کاپی پر لکھیں۔

صفحات کے دونوں طرف گہرے نیلے یا کالے رنگ کے قلم سے جوابات لکھیں۔

اسٹپلر، پیپر کلپ، ہائی لائٹر، گوند یا کرکشن فلویئڈ استعمال نہ کریں۔

نعت (ڈکشنری) استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

آپ ایسی نصابی کتابیں کمرہ امتحان میں لے جاسکتے ہیں جن پر ہاتھ سے کچھ لکھا ہوا نہ ہو۔

کوئی سے تین سوالوں کے جواب دیں لیکن ہر سوال کا تعلق مختلف افسانے، ناول یا ڈرامے سے ہونا چاہئے۔ آپ کے لئے پہلے اور دوسرے

حصے سے ایک ایک سوال کا جواب دینا لازمی ہے جبکہ تیسرا سوال کسی بھی حصے سے منتخب کیا جاسکتا ہے۔

اپنے جواب اردو میں لکھیں۔

آپ کا ہر جواب 500 سے 600 الفاظ پر مشتمل ہونا چاہئے۔

اس پرپے میں دیئے گئے تمام سوالوں کے مارکس مساوی ہیں۔

امتحان کے آخر میں تمام جوابی کاپیوں کو ایک دوسرے کے ساتھ مضبوطی سے نتھی کر دیں۔

سوال (الف) اور سوال (ب) میں سے صرف ایک سوال کا جواب لکھیں۔

(الف) قتل کیے پر غصہ کیا ہے؟ لاش مری اٹھوانے دو  
 اس کی گلی کی خاک سمھوں کے دامن دل کو کھینچے ہے  
 اب کے بہت ہے شور بہاراں مت ہم کو زنجیر کرو  
 عرصہ کتنا سارے جہاں کا، وحشت پر جو آجاویں  
 بات بنانا مشکل ہے شعر سبھی یاں کہتے ہیں  
 ضعف بہت ہے میر تمہیں کچھ اس کی گلی میں مت جاؤ  
 جان سے ہم بھی جاتے رہے ہیں تم بھی آؤ جانے دو  
 ایک اگر جی لے بھی گیا، تو آتے ہیں مر جانے دو  
 دل کی ہوس تک ہم بھی نکالیں دھو میں ہم کو مچانے دو  
 پانو تو ہم پھیلاویں، پر فرصت ہم کو پانے دو  
 فکرِ بلند سے یاروں کو ایک ایسی غزل کہہ لانے دو  
 صبر کرو کچھ اور بھی صاحب طاقت جی میں آنے دو

(i) مندرجہ بالا اشعار کی تشریح کیجیے۔

(ii) اس غزل کے حوالے سے میر کے انداز بیان پر تبصرہ کیجیے۔

یا

(ب) مومن کی شاعری نے اردو غزل کو ایک نیا رنگ دیا ہے۔ بحث کیجئے۔

سوال (الف) اور سوال (ب) میں سے صرف ایک سوال کا جواب لکھیں۔

(الف) مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح کرتے ہوئے غالب کی شاعری کا تفصیلی جائزہ لیجئے۔

یہ نہ تھی ہماری قسمت کہ وصال یار ہوتا  
 ترے وعدہ پر جیسے ہم، تو یہ جان، جھوٹ جانا  
 کوئی میرے دل سے پوچھے، ترے تیر نیم کش کو  
 یہ کہاں کی دوستی ہے کہ بنے ہیں دوست، ناصح  
 غم اگرچہ جاں گسل ہے، پہ کہاں بچیں کہ دل ہے  
 کہوں کس سے میں کہ کیا ہے! شب غم بری بلا ہے  
 ہوئے مر کے ہم جو رسوا، ہوئے کیوں نہ غرق دریا  
 یہ مسائل تصوف، یہ ترا بیان، غالب!

اگر اور جیتے رہتے یہی انتظار ہوتا  
 کہ خوشی سے مر نہ جاتے، اگر اعتبار ہوتا  
 یہ خلش کہاں سے ہوتی، جو جگر کے پار ہوتا  
 کوئی چارہ ساز ہوتا، کوئی غم گسار ہوتا  
 غم عشق گر نہ ہوتا، غم روزگار ہوتا  
 مجھے کیا بڑا تھا مرنا، اگر ایک بار ہوتا  
 نہ کبھی جنازہ اٹھتا، نہ کہیں مزار ہوتا  
 تجھے ہم ولی سمجھتے، جو نہ بادہ خوار ہوتا

یا

(ب) نظم ”وطن“ کے حوالے سے فیض کی شاعری پر تبصرہ کیجئے۔

سوال (الف) اور سوال (ب) میں سے صرف ایک سوال کا جواب لکھیں۔

(الف)

تاج تیرے لیے اک مظہر الفت ہی سہی  
تجھ کو اس وادی رنگیں سے عقیدت ہی سہی  
میری محبوب کہیں اور ملا کر مجھ سے  
بزم شاہی میں غریبوں کا گذر کیا معنی  
ثبت جس راہ میں ہوں سطوت شاہی کے نشاں  
اُس پہ الفت بھری روحوں کا سفر کیا معنی  
یہ چمن زار یہ جمنا کا کنارہ، یہ محل  
یہ منقش در و دیوار، یہ محراب، یہ طاق  
اک شہنشاہ نے دولت کا سہارا لے کر  
ہم غریبوں کی محبت کا اڑایا ہے مذاق  
میری محبوب! کہیں اور ملا کر مجھ سے

(i) مندرجہ بالا اشعار کی تشریح کیجیے۔

(ii) اس نظم کا مرکزی خیال تحریر کیجیے۔

یا

(ب) نظیر اکبر آبادی خواص کے نہیں عوام کے شاعر تھے۔ ان کی شاعری کے حوالے سے اس بارے میں اپنے خیالات کا

اظہار کیجیے۔

بِ دَرَا

سوال (الف) اور سوال (ب) میں سے صرف ایک سوال کا جواب لکھیے۔

(الف) اقبال کی نظم ”جواب شکوہ“ کے درج ذیل اشعار کی تشریح سیاق و سباق کے حوالے سے اس طرح کیجیے کہ ان کا مفہوم پوری طرح واضح ہو جائے۔

آئی آواز غم انگیز ہے افسانہ ترا اشکِ بیتاب سے لبریز ہے پیمانہ ترا  
آسمان گیر ہوا نعرۂ مستانہ ترا کس قدر شوخ زباں ہے دل دیوانہ ترا!

شکر شکوے کو کیا حسنِ ادا سے تو نے  
ہم سخن کر دیا بندوں کو خدا سے تو نے

ہم تو مائل بہ کرم ہیں، کوئی سائل ہی نہیں راہ دکھلائیں کسے؟ رہو منزل ہی نہیں  
تربیت عام تو ہے، جوہر قابل ہی نہیں جس سے تعمیر ہو آدم کی یہ وہ گل ہی نہیں

کوئی قابل ہو تو ہم شانِ کئی دیتے ہیں  
ڈھونڈنے والوں کو دنیا بھی نئی دیتے ہیں

یا

(ب) اقبال سے جدید شاعری کی ایک نئی تاریخ شروع ہوتی ہے۔ بحث کیجیے۔

5 Mirza Ruswa, *Umrao Jaan Ada*

۵۔ مرزا رسوا۔ امراؤجان ادا

(الف) ” امیرن “ امراؤجان ادا بننے کے بعد بھی فطرتاً ” امیرن “ ہی رہی۔ تبصرہ کیجئے۔

یا

(ب) ” امراؤجان ادا “ کے مقابلے میں ” بسم اللہ “ کا کردار حقیقت سے زیادہ قریب نظر آتا ہے۔ تبصرہ کیجئے۔

[25]

6 Nazir Ahmad, *Miratul-Uroos*

۶۔ نذیر احمد۔ مراۃ العروس

(الف) ” مراۃ العروس “ کی کہانی حقیقی دنیا کی عکاسی نہیں کرتی۔ اس بارے میں اپنی رائے کا تفصیل سے اظہار کیجئے۔

یا

(ب) ” مراۃ العروس “ میں خواتین کے کردار مردانہ کرداروں سے زیادہ جاندار نظر آتے ہیں۔ تبصرہ کیجئے۔

[25]

(الف) ”انارکلی“ کی معصومیت صرف ایک دکھاوا تھا۔ اس بارے میں اپنی رائے کا اظہار تفصیل سے کیجیے۔

یا

[25] (ب) ”دلآرام کا کردار تصنع سے پاک ہے۔“ اس بیان پر تفصیلی تبصرہ کیجیے۔

(الف) ہمارے معاشرے کے غلط رسوم و رواج ”راحت“ جیسے کردار کی تخلیق کا باعث ہیں۔ افسانہ ”چوتھی کا جوڑا“ کے حوالے سے اس بیان پر تبصرہ کیجیے۔

یا

(ب) ”ٹوبہ ٹیک سنگھ“ تقسیم کے خلاف نہیں بلکہ اس کے طریقہ کار کے خلاف لکھا گیا ہے۔ افسانے کی روشنی میں اس بیان پر تبصرہ کیجیے۔

---

*Copyright Acknowledgements:*

Questions 1–4      Dr Saleem Akhtar; *Naiya Urdu Nisab A-Level*; © Sang-e-Meel Publications

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (UCLES) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

University of Cambridge International Examinations is part of the University of Cambridge Local Examinations Syndicate (UCLES), which is itself a department of